جب بلتستان ڈوگرہ راج کے تسلط میں تھا اور ناسمجھی وقدامت پسندی کی وجہ سے اہل سنت پر اہل تشیع برادری کی طرف سے تشدد کے ناخوشگوار واقعات پیش آئے، قدم قدم پر خوف وہراس سے ان کو جان کے لالے پڑے ہوئے تھے، اہلحدیث اشخاص کو جن وآسیب جیسے باور کیا جاتا تھا، جن کے چہرے کھنچے ہوئے اور کالے ہوں۔ ان ایام میں جب مولانا عبدالشکور صاحب نماز جمعہ کے لیے خانقاہ یعنی جامع مسجد کیریس تشریف لے جاتے تو آپ کے بڑے بھائی رجب علی اور دوسرے چار بھائی حفاظت کے لیے ساتھ جاتے اور دلچسپی کی بات یہ ہے کہ پانچوں بھائی اہل تشیع میں سے ہوتے ہوئے بھی سنت کے مطابق وضو کر کے جامع مسجد میں اہلحدیثوں کے ساتھ صفِ اول میں نماز ادا کرتے تھے۔

مولانا موصوف کا علمی رسوخ: اگرچہ مولانا موصوف کی کوئی تحریری کاوش نہیں ملتی۔ لیکن مولانا رضاء الحق مرحوم کے ''ایضاح الحق '' کے رد میں لکھے گئے علمی رسالہ 'الكلام الفاصل فيما بين الحق والباطل " سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ سنجیدہ، متانت فکر سے مزین، پختہ رائے کے حامل، معاملہ فہم، زیرک، باصلاحیت وحاذق عالم دین تھے۔ یہ رسالہ ان فتاویٰ جات کا مجموعہ ہے جو آپ نے زمینی حقائق اور صحیح صورتحال پر مشتمل سوال کر کے علمائے ہند سے حاصل کیا تھا۔ جسے آپ نے ۱۳۴۷ھ بمطابق ۱۹۲۹ء میں ناظر پریس دیرہ دون سے چھپوایا تھا۔ اور کمال خندہ پیشانی سے '' الرجوع إلى الحق خير من التمادي في الباطل '' کے زریں اصول کے مطابق مولانا رضاء الحق مرحوم نے اپنے سابقہ موقف سے رجوع فرمایا تھا۔

مولانا عبدالشکور صاحب گونوی کا سید ابوالحسن کیریسی نے بھی ساتھ دیا تھا۔ مولانا گونوی مرحوم نے مولانا محمد یونس قریشی مدرسہ حضرت میاں پھاٹک حبش خان دہلی، مولانا ابوسعید محمد شرف الدین صدر مدرس مدرسہ مذکورہ، مولانا محمد عبدالرحمٰن مبارکپوری صاحب تحفۃ الاحوذی، مولانا احمد اللہ مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ دہلی، مولانا ابواسحاق نیک محمد مدرسہ تقویۃ الاسلام امرتسر، مولانا عبدالواحد بن عبدالشکور غزنوی لاہور، مولانا سید محمد داؤد غزنوی امرتسر، مناظر الاسلام ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری، ابومحمد عبدالستار از دفتر رسالہ صحیفہ دہلی، مولانا عبدالوہاب امام جماعت غربائے اہلحدیث، مولانا محمد شفیع مدرسہ عبدالرب دہلی، حافظ مفتی کریم بخش بلتستان ودیگر اساطین واکابرین وفحول علمائے اہلحدیث ودیوبند سے ملے۔ اصل صورت حال سے واقف کرائے، خط لکھے تو الحمد للہ ایک الجھن دور ہوئی اور اچھا خاصا علمی سرمایہ اکٹھا ہوا۔

جزاهم الله على هذه المساعي الجميلة والجهود المثمرة فأفادوا وأجادوا۔

حلیہ واوصاف: مولانا موصوف نہایت ہی خوش اخلاق، وضعدار، مکارم اخلاق کے پیکر وجیہ اور حسین تھے۔ اس کو آپ کی علمی صلاحیت استعداد نے مہمیز کر دی تھی اور یہ وہ اسباب وعوامل تھے کہ مظفرآباد کے قانون گو صاحب کو بہت پسند آئے اور آپ ہمیشہ کے لیے وہیں کے ہو کر رہ گئے۔

رحلت: موصوف نے مظفرآباد ہی میں تقریباً ۱۹۴۶ء میں وفات پائی۔ اللهم اغفر له وارحمه

گرد و پیش

ابوعبداللہ

"**پیغام**" کے نام سے مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے زیرانتظام ٹی وی چینل کا اجراء ہو چکا ہے۔ مرکزی قائدین کی جدوجہد رنگ لائی۔ اور رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ کے سعید لمحات میں ایک پُروقار تقریب کے ساتھ منظر عام پر یہ چینل آ گیا۔ ہم اس عظیم کامیابی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے ساتھ ساتھ امیر کارواں جناب پروفیسر ساجد میر حفظہ اللہ اور ناظم اعلیٰ ڈاکٹر حافظ عبدالکریم مدظلہ العالی کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے نیک مقاصد اور مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت سے نوازیں۔

اس دور میں میڈیا کی اہمیت ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ بالخصوص بے راہرو، مخرب اخلاق، گمراہ کن اور تباہ کن پروگراموں کے بھرپور حملے کو روک کر قرآن مجید اور حدیث نبوی کی خالص تعلیمات کو عام کرنے کی ضرورت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ "پیغام سٹوڈیو" انہی دیرینہ خوابوں کی تعبیر اور انہی ضرورتوں کی تکمیل ہے۔ پیغام سٹوڈیو میں ممتاز اور ماہر افراد کی ایک ٹیم کام کر رہی ہے۔ اکابرین جماعت اور پیغام سٹوڈیو کی انتظامیہ ہر صاحب علم وفن کو دعوت دیتی ہے کہ اس کی کامیابی کے لیے اپنا بھرپور حصہ ڈالیں، اپنی صلاحتیں رضائے الٰہی کے لیے وقف کریں، اپنی قیمتی آراء، تجاویز، پروگرام کے آئیڈیاز وغیرہ فراہم کریں۔ علمائے کرام بھی اپنے خطبات، دروس اور وعظ اس میں ریکارڈ کرائیں۔ ہمارے خیال میں یہ ایک ابتدائی اور مستحسن عمل ہے۔ اکابرین جماعت اور دیگر اہم دینی اداروں کے ذمہ داران سے امید کرتے ہیں کہ قرآن کریم اور سنت مطہرہ کی خالص تعلیمات کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچانے اور اللہ کی حجت قائم کرنے کے لیے مزید اقدامات کریں گے۔

پیغام ٹی وی انٹرنیٹ پر بھی براہ راست دیکھا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں ویب سائٹ: www paig am.tv پر نہ صرف ٹی وی کی براہ راست نشریات دیکھی جا سکتی ہیں بلکہ گزشتہ پروگراموں کی ویڈیوز بھی دیکھی جا سکتی ہیں۔

ملحوظہ: "پیغام ٹی وی" سیٹ کرنے کی فریکوینسی ہے:

Satellite,Asia sat 35,105,SE Downlink Freq:04071,Mhz,H,pd Symbol Rate:14240 Ms/s FEC:3/4 Modulation:@Park,DVB-3 Service ID:203

اگر فریکوینسی سیٹ کرنے میں کوئی مشکل پیش آئے تو درج ذیل نمبروں پر رابطہ کریں:

0312-4222744،0321-7165256

برائے رابطہ ایڈریس: انچارج پیغام سٹوڈیو دفتر مرکزی جمعیت اہلحدیث 106 راوی روڈ لاہور۔

0323-7722877-7722876

ھدیہ تبریک:
منجانب جمعیت اہلحدیث گلگت بلتستان